434494-بیمار شخص کے لیے احرام کی حالت میں لنگوٹ پہننے کا حکم

سوال

اگر کسی مریض کو احرام کی حالت میں پیمپر پہننے کی ضرورت ہو، یا بچے کو احرام کی حالت میں پیمپر باندھنا لازم ہو تو کیا یہ احرام کی حالت میں منع ہو گا؟

پسندیدہ جواب

آج کل مارکیٹ میں دستیاب پیمپر لنگوٹ کی طرح ہوتے ہیں؛ لنگوٹ اس لباس کو کہتے ہیں جس سے عورہ مغلظہ [اگلی پچھلی شرمگاہ] ڈھانپتے ہیں، جمہور اہل علم اسے احرام کی حالت میں ممنوعہ لباس میں شامل کرتے ہیں کیونکہ یہ جسمانی ساخت کے مطابق بنا ہوتا ہے۔

چنانچہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ احرام کی حالت میں ممنوعہ لباس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہتے ہیں:
"لنگوٹ کی ممانعت شلوار سے زیادہ ہے۔" ختم شد
"مجموع الفتاوی"(21/206)

اس بنا پر: اگر کسی شخص کو احرام کی حالت میں انڈر گارمنٹس یا پیمپر پہننے کی ضرورت محسوس ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اس پر فدیۃ الاذی ہو گا، یعنی وہ تین میں سے کوئی ایک کام کرے کہ: بکری ذبح کرے، یا چھ مساکین کو کھانا کھلائے جس کے لیے ہر مسکین کو ایک صاع اناج دے، یا پھر تین روزے رکھے۔

اس کی دلیل سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ انہیں احرام کی حالت میں سر منڈوانے کی ضرورت پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ: (تم اپنا سر منڈوا لو اور پھر تین دن کے روزے رکھو، یا چھ مساکین کو کھانا کھلاؤ، یا ایک بکری ذبح کرو۔) بخاری: (1917)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے احرام کی حالت میں لنگوٹ باندھنے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اگر لنگوٹ نہ باندھا تو محرم کو تکلیف ہو گی۔

اس پر انہوں نے جواب دیا:
"اگر اسے تکلیف پہنچنے کا خدشہ ہو تو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے تاہم اگر اس میں چھ مساکین کو کھانا کھلانے کی استطاعت ہو تو کھانا کھلا دے، یہ بہتر ہو گا۔" ختم شد
"لقاءات الباب المفتوح"(177/سوال نمبر: 16)

اس بنا پر: اگر کسی شخص کو احرام کی حالت میں پیمپر وغیرہ پہننے کی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ضرورت ہو تو وہ پہن لے اور ساتھ میں فدیۃ الاذی بھی دے۔

واللہ اعلم